معیاری نظام صحت کے لئے ادویات کے اجازت نامہ Drug Sale License کے صرف فارماسسٹ کو جاری کرنے اور بین الاقوامی ادارہ صحت WHO اور دیگر اہم اداروں کی ادویاتی وطبی Clinical and pharmaceutical تجاویز کے عملی نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔

پاکستان فارماسسٹ فیڈریشن www.pharmacistfed.wordpress.com کے مرکزی اورصوبائی ذمہ دران نے حکومت پاکستان سے ادویات کے اجازت نامہ Drug Sale License کے صرف فارماسسٹ کو جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس مقصد کیلئے ڈرگ ایکٹ میں بھی جزوی ترمیم کرنے کی ضرورت ہے۔قانون ساز اداروں قومی اسمبلی، سینٹ اور موجودہ کابینہ کو قائل کرنے کی ضرورت ہے۔کیونکہ پاکستان میں فارماسسٹوں کی تعداد اور آبادی کا تناسب Pharmacist population ratio دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک بہتر ہے۔ہم سے کئی اعتبار سے پسماندہ ممالک بشمول سری لنکا، بنگلہ دیش، کیوبہ، کوریا، بوٹسوانہ، ساؤتھ افریقہ، وسطی ایشیائی ریاستیں، حتیٰ کہ افغانستان کے کچھ علاقے کئی حوالوں سے ہم سے بہتر ادویاتی وطبی نظام کے حامل ہیں۔مشرق وسطیٰ کی عرب ریاستیں اور سعودی عرب جہاں آج بھی فارمیسی کی تعلیم کے ادارے ہمارے ملک سے کم ہیں۔ جہاں آج بھی ان کے اپنے شہریوں کی نسبت غیرملکی، خارجی، بیرونی فارماسسٹ کی تعداد زیادہ ہے۔مگر وہاں بھی ڈرگ سیل لائیسنس صرف اور صرف فارماسسٹ ہی کو دیا جاتا ہے۔ فارمیسی یا میڈیکل سٹور کا دروازہ تبھی کھلے گا اگر فارماسسٹ جسمانی طور پر وہاں موجود ہوگا۔لیکن یہ بدنصیبی پاکستانی قوم ہی کے حصے کیوں آئی ہے۔ جہاں نان کوالیفائیڈ، نان پروفیشنل اور نان ٹیکنیکل لوگوں کو ڈرگ سیل لائیسنس جاری کیا جاتا ہے۔قیمتی انسانی جانوں کو غیر متعلقہ ادویات فروشوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

چنانچہ، پاکستان فارماسسٹ فیڈریشن www.pharmacistfed.wordpress.com کے مرکزی صدر پروفیسر ڈاکٹر طٰہ نذیر، صدر صوبہ سندہ پروفیسر عارف ارائیں، صدر صوبہ پنجاب عبدالعلیم اور صدر صوبہ KPK محمد مدثر خان نے صدر پاکستان، وزیر اعظم، وزراء اعلیٰ اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک وقوم کے بہترین مفاد میں ڈرگ سیل لائیسنس کے صرف فارماسسٹ کو جاری کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ڈاکٹر برادری Physician community اور بیوروکریسی کی ملی بھگت سے غریب مریضوں کو غیر معیاری ادویاتی وطبی سہولیات Poor clinical and pharmaceutical care کی فراہمی بند کی جائے۔قوم کو بین الاقوامی ادارہ صحت WHO اور دیگر اہم اداروں کی مجوزہ صحت وادویات کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ تاکہ ہم ایک زندہ وتابندہ اور صحتمند وتوانا قوم کی حثیت سے جانے اور پہچانے جائیں۔